عیدین کے آداب طریقہ مع مختصر خطبہ

فاسئلوا أهل الذكر إن كنتم لا تعلمون

بسم الله الرحمن الرحيم

نعمانی دار الافتاء

علماء دیوبند الهند

جمع و ترتیب

انظر الاسلام قاسمی

منجانب مجلس شوریٰ نعمانی دار الافتاء

- مولانا ثناءاللہ صاحب ندوی قاسمی ازہری
- قاضی عبدالحق صاحب قاسمی
- مولانا مفتی معتصم باللہ صاحب قاسمی
- قاضی عبدالواحد صاحب قاسمی
- مفتی صدرعالم صاحب قاسمی
- مفتی عمار مزمل صاحب قاسمی
- مفتی امانت صاحب قاسمی
- مفتی مجیب الرّحمٰن صاحب رچیٹہ سنبھل
- مفتی طارق مسعود صاحب قاسمی دیوبندی
- مولانا عبدالقوی صاحب
- مفتی حنیف احرارصاحب قاسمی
- مولانا آصف صاحب دیناجپوری
- مولانا عظیم اللہ صاحب قاسمی
- مفتی شاہد صاحب قاسمی
- مفتی عبدالحئ صاحب قاسمی
- مفتی واصف صاحب
- مفتی نعمت اللہ صاحب قاسمی
- مفتی صمید احمد صاحب
- مفتی حیدرصاحب مظاہری
- مفتی لقمان صاحب مسعودی
- مفتی عرفان صاحب الفضلی حیدرپوری

بانئ گروپ

العبد محمد علی جوہر سوپولوی صاحب

عیدین کے آداب

① عیدین کی راتوں میں عبادت کا اہتمام کرنا①۔

② مسواک کرنا②۔

③ غسل کرنا③۔

④ خوش بو لگانا④۔

⑤ اچھے کپڑے پہننا⑤۔

---

① قال النبي ﷺ: من أحيا ليلة العيد، وليلة النصف من شعبان لم يمت قلبه يوم تموت القلوب [معجم ابن الأعرابي،باب الدال،۲: ۱۰۶۷، ح:۲۲۰۲] آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے عید کی رات اور شعبان کی پندرہویں شب میں عبادت کی تو اس کا دل اس دن (قیامت کے دن) نہیں مرے گا جس دن سب کے دل مر جائیں گے۔

② قال ابن المسيب: السواك في يوم العيد سنة [مصنف عبدالرزاق، كتاب العيدين، باب الاستنان، ۳: ۳۰۸، ح:۵۷۱۵] حضرت سعید ابن مسیبؒ نے فرمایا: عید کے دن مسواک کرنا سنت ہے۔

③ قال نافع: كان ابن عمر يغتسل يوم الفطر قبل أن يغدو للمصلى [موطأ مالك، باب الاغتسال قبل العيدين، ۶: ۱۷۲، ح:۷۰۰] حضرت نافعؒ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمرؓ عید الفطر کے دن عید گاہ جانے سے پہلے غسل کیا کرتے تھے۔

④ ثم الطيب يتأكد للرجال في نحو يوم الجمعة والعيد [جمع الوسائل، باب في تعطر رسول الله ﷺ، ۲: ۵]

⑤ قال نافع: كان ابن عمر يلبس أحسن ثيابه في العيدين [أنظر: شرح السنة للبغوي، كتاب الجمعة، باب العيدين، باب لا أذان [لخ، ۱: ۳۰۲] حضرت نافعؒ فرماتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن عمرؓ عیدین میں اپنے کپڑوں میں سب سے اچھے کپڑے پہنا کرتے تھے۔

⑥ عیدین کی نماز سے پہلے کوئی نفل نماز نہ پڑھنا[⑥]۔

⑦ عیدگاہ جانے سے پہلے صدقۂ فطر ادا کر دینا[⑦]۔

نوٹ: صدقۂ فطر ادا کرنا واجب ہے۔

⑧ عید الفطر میں عیدگاہ جانے سے پہلے کوئی میٹھی چیز (خصوصاً کھجور، چھوہارے) کھانا[⑧]۔

⑨ عید الاضحیٰ میں قربانی سے پہلے کچھ نہ کھانا[⑨]۔

⑩ عیدین کی نماز کے لیے عیدگاہ جانا[⑨]۔

---

⑥ قال أبوسعيد الخدري : كان رسول الله ﷺ لا يصلي قبل العيد شيئا [ابن ماجه، ما جاء في صلاة العيدين، باب ما جاء في الصلاة قبل صلاة العيد وبعدها، ص:۱۲، ح:۱۲۹۳] حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں: آپ ﷺ عید کی نماز سے پہلے کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔

⑦ قال ابن عمر : أن النبي ﷺ أمر بزكاة الفطر قبل خروج الناس إلى الصلاة [بخاري، كتاب الزكاة، باب الصدقة قبل العيد، ۱: ۲۰۴، ح:۱۵۰۹] حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے لوگوں کے نماز کے لیے نکلنے سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنے کا حکم فرمایا۔

فائدہ: صدقۂ فطر کی مقدار ایک صاع کھجور، کشمش یا جو؛ یا نصف صاع گیہوں (یا اس کا آٹا یا ستو) ہے، نصف صاع کی مقدار موجودہ اوزان کے اعتبار سے ایک کلو ۵۷۴-گرام ۶۴۰-ملی گرام ہوتی ہے۔ اس کی قیمت بھی دی جا سکتی ہے۔ (کتاب المسائل ۲: ۲۸۳)

⑧ قال بريدة: كان النبي ﷺ لا يخرج يوم الفطر حتى يطعم، ولا يطعم يوم الأضحى حتى يصلي [ترمذي، أبواب العيدين، باب في الأكل يوم الفطر قبل الخروج، ۱: ۱۲۰، ح:۵۴۲] حضرت بریدہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ عید الفطر کے دن کچھ کھانے سے پہلے عیدگاہ تشریف نہیں لے جاتے تھے، اور عید الاضحیٰ کے دن عید کی نماز سے پہلے کھاتے نہ تھے۔

⑨ قال أبوسعيد الخدري: كان رسول الله ﷺ يخرج يوم الفطر والأضحى إلى المصلى [بخاري، كتاب العيدين، باب الخروج إلى المصلى، ۱: ۱۳۱، ح: ۹۵۶] حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں: ←

(۱۱) عید کے دن عیدگاہ کی جانب صبح سویرے جانا(۱۰)۔

نوٹ: بچوں کو نماز کے لیے لے جانا جائز ہے(۱۱)۔

(۱۲) (ہو سکے تو) نمازِ عید کے لیے پیدل جانا(۱۲)۔

(۱۳) نماز کے لیے جاتے ہوئے عید الفطر میں آہستہ، اور عید الاضحیٰ میں بلند آواز سے تکبیر پڑھنا(۱۳)۔

(۱۴) واپسی میں راستہ بدل دینا(۱۴)۔

آپ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں عیدگاہ تشریف لے جاتے تھے۔

(۱۰) قال النبي ﷺ: إن أول مانبدأ به يومنا هذا أن نصلي، ثم نرجع لننحر، فمن فعل ذلك فقد أصاب سنتنا [بخاري، كتاب العيدين، باب التبكير إلى العيد ۱: ۱۳۲، ح: ۹۶۸] آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک سب سے پہلا وہ کام جس سے ہم اِس دن کی ابتدا کریں گے نماز ہے، پھر ہم لوٹ کر قربانی کریں گے؛ لہٰذا جس نے ایسا کیا اُس نے ہماری سنت پر عمل کیا۔

(۱۱) سئل ابن عباس: أشهدت العيد مع النبي ﷺ؟ قال: نعم [بخاري، كتاب العيدين، باب العلم بالمصلى، ۱: ۱۳۲، ح: ۹۷۷] حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ سے پوچھا گیا: کیا آپ نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ عید کی نماز میں شرکت کی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: جی ہاں۔ (آپ ﷺ کی وفات تک حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بلوغ کی عمر کو نہیں پہنچے تھے۔)

(۱۲) قال سعد: أن النبي ﷺ كان يخرج إلى العيد ماشيا [ابن ماجه، ماجاء في صلاة العيدين، باب ماجاء في الخروج إلى العيد ماشيا، ص: ۹۲، ح: ۱۲۹۴] حضرت سعدؓ فرماتے ہیں: آپ ﷺ عید کی نماز کے لیے پیدل جایا کرتے تھے۔

(۱۳) قال أبو عبد الرحمن السلمي: كانوا في التكبير في الفطر أشد منهم في الأضحى [سنن دارقطني، كتاب العيدين، ۲: ۳۸۰، ح: ۱۷۱۳] حضرت ابو عبد الرحمن سلمیؒ فرماتے ہیں: صحابہ عید الاضحیٰ میں عید الفطر کے مقابلے میں بھاری (بلند آواز سے) تکبیر کہا کرتے تھے۔

(۱۴) قال جابر: كان النبي ﷺ إذا كان يوم عيد خالف الطريق [بخاري، كتاب العيدين،

۱۵ عید الفطر کی نماز تاخیر سے اور عید الاضحیٰ کی نماز جلدی پڑھنا[۱۴]۔

۱۶ عیدین کی نماز کے لیے اذان واقامت نہ کہنا[۱۵]۔

۱۷ عیدین کی نماز کا طریقہ:

نیت کے بعد تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں، ثنا پڑھیں، اس کے بعد دونوں ہاتھ اٹھاتے ہوئے معمولی فصل سے تین مرتبہ تکبیریں کہیں، پہلی دو تکبیروں کے بعد ہاتھ چھوڑتے رہیں، اور تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھیں، اس کے بعد فاتحہ اور سورۃ ملائیں، پھر رکوع سجدہ کرکے رکعت مکمل کرلیں۔

دوسری رکعت میں اولاً فاتحہ وسورۃ پڑھنے کے بعد رکوع میں نہ جائیں؛ بلکہ تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر تین تکبیر کہیں اور درمیان میں ہاتھ نہ باندھیں، اس کے بعد بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے جائیں، اور بقیہ نماز حسب معمول پوری کریں۔ (کتاب المسائل ۲؍۴۷۲)

---

[۱۳] باب من خالف الطريق إذا رجع يوم العيد، ۱: ۱۳۴، ح:۹۸۶] حضرت جابرؓ فرماتے ہیں: آپ ﷺ جب عید کا دن ہوتا تو راستہ بدل دیا کرتے تھے۔

[۱۴] قال أبو الحويرث : أن رسول الله ﷺ كتب إلى عمرو بن حزم وهو بنجران : عجل الأضحى، وأخر الفطر، وذكر الناس [سنن كبرى للبيهقي، باب الغدو إلى العيدين، ۳: ۳۹۹، ح:۶۱۶۹] حضرت ابوالحویرثؓ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے حضرت عمرو بن حزمؓ کو - جب کہ آپ نجران میں تھے- خط لکھا کہ عید الاضحیٰ کی نماز جلدی پڑھو اور عید الفطر کی نماز کو مؤخر کرو، اور لوگوں کو نصیحت کیا کرو۔

[۱۵] قال جابر بن عبدالله : لم يكن (أي النبي ﷺ) يؤذن يوم الفطر ولا يوم الأضحى [بخاري، كتاب العيدين، باب المشي والركوب إلى العيد بغير أذان ولا إقامة، ۱: ۱۳۱، ح: ۹۶۰] حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نہ عید الفطر کے دن اذان دلواتے تھے نہ عید الاضحیٰ کے دن۔

(۱۸) خطبے کے وقت امام کا لوگوں کی طرف متوجہ ہونا اور لوگوں کا اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھے رہنا(۱۸)۔

(۱۹) امام کا خطبے میں لوگوں کو صدقۂ فطر اور قربانی کے فضائل و مسائل بتلانا(۱۹)۔

(۲۰) ممکن ہو تو عیدگاہ میں قربانی کے جانور کو ذبح کرنا(۲۰)۔

مسئلہ: جہاں عید کی نماز واجب ہے وہاں عید کی نماز سے پہلے قربانی جائز نہیں(۲۱)۔

---

(۱۸) قال أبو سعيد الخدري: كان رسول الله ﷺ يخرج يوم الفطر والأضحى إلى المصلى، فأول شيء يبدأ به الصلاة، ثم ينصرف فيقوم مقابل الناس والناس جلوس على صفوفهم [بخاري، كتاب العيدين، باب الخروج إلى المصلى بغير منبر، ۱: ۱۳۱، ح:۹۵۶] حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں: آپ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عیدگاہ جاتے، تو سب سے پہلا عمل یہ کرتے کہ نماز پڑھتے، پھر گھوم جاتے اور لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر کھڑے ہو جاتے، اور لوگ صفوں میں اپنی جگہوں پر بیٹھے رہتے۔

(۱۹) ويخطب بعد الصلاة خطبتين، بذلك يعلم الناس فيها صدقة الفطر وأحكامها [هدايه ۱: ۱۷۱]

(۲۰) قال ابن عمر: أن النبي ﷺ كان ينحر أو يذبح بالمصلى [بخاري، كتاب العيدين، باب النحر والذبح يوم النحر بالمصلى، ۱: ۱۳۲، ح: ۹۸۲] حضرت عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نحر یا ذبح عیدگاہ میں کیا کرتے تھے۔

(۲۱) قال النبي ﷺ: إن أول ما نبدأ به يومنا هذا أن نصلي، ثم نرجع لننحر، فمن فعل ذلك فقد أصاب سنتنا، ومن ذبح قبل ذلك فإنما هو لحم عجله لأهله، ليس من النسك في شيء [بخاري، كتاب العيدين، باب التكبير إلى العيد، ۱: ۱۳۲، ح: ۹۶۸] آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ پہلا کام جس سے ہم اِس دن کی ابتدا کریں نماز ہے، پھر لوٹ کر ہم قربانی کریں گے، سو جس نے ایسا کیا اُس نے ہماری سنت پر عمل کیا، اور جس نے نماز سے پہلے ذبح کر دیا تو وہ محض گوشت ہے، جو اُس نے اپنے گھر والوں کی خاطر جلد بازی سے کام لیا، اُس کا قربانی سے کوئی تعلق نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

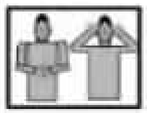
نعمانی دار الافتاء

نمازِ عید کی ترتیب

پہلے نیت کریں:۔ عید الفطر کی دو رکعت واجب نماز چھ زائد تکبیروں کے ساتھ پڑھتا ہوں میں
واسطے اللہ تعالی کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف پیچھے اس امام کے

پہلی رکعت

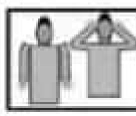
اَللّٰہُ اَکْبَر — کانوں تک ہاتھ اٹھا کر باندھ لیں



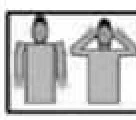
امام اور مقتدی دونوں پڑھیں
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

امام اور مقتدی دونوں کہیں

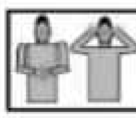
اَللّٰہُ اَکْبَر — کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں



اَللّٰہُ اَکْبَر — کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں



اَللّٰہُ اَکْبَر — کانوں تک ہاتھ اٹھا کر باندھ لیں



امام صاحب با آواز سورہ فاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھیں گیں، مقتدی خاموشی سے سنتے رہیں

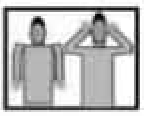
معمول کے مطابق رکوع اور دو سجدے اور دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں

دوسری رکعت

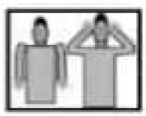
امام صاحب با آواز سورہ فاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھیں گیں، مقتدی خاموشی سے سنتے رہیں

امام اور مقتدی دونوں کہیں

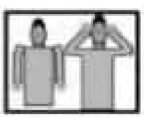
اَللّٰہُ اَکْبَر — کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں



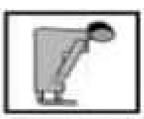
اَللّٰہُ اَکْبَر — کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں



اَللّٰہُ اَکْبَر — کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں



اَللّٰہُ اَکْبَر — بغیر ہاتھ اٹھائے رکوع کریں



معمول کے مطابق دو سجدے
التحیات، درود شریف دعائے ماثورہ اور سلام

نماز کے بعد دعا ہو اور خطبہ اولی اور خطبۂ ثانی باقی خاموشی سے خطبات سنیں اسکے بعد کچھ نہیں

عید الاضحیٰ کا پہلا مختصر خطبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ مَنْسَکًا لِّیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ عَلٰی مَا رَزَقَھُمْ مِّنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ، وَعَلَّمَ التَّوْحِیْدَ وَاَمَرَ بِالْاِسْلَامِ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ ھَدَانَا اِلٰی دَارِ السَّلَامِ اَللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰہُ اَکْبَرْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

اَمَّا بَعْدُ! فَقَدْ قَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ: مَا عَمِلَ اٰدَمِیٌّ مِنْ عَمَلٍ یَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ مِنْ اِھْرَاقِ الدَّمِ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ. فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ. بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ. اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِیْنَ فَاسْتَغْفِرُوْہُ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

عید الاضحیٰ کا دوسرا مختصر خطبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اَللّٰہُ اَکْبَرْ. اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ

إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً كَثِيْراً كَثِيْراً. اَللهُ أَكْبَرُ اَللهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ. اَللهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ.

أَمَّا بَعْدُ! أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللهُ أَكْبَرُ اَللهُ أَكْبَرُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ اَللهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ.

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَرْحَمُ أُمَّتِيْ بِأُمَّتِيْ أَبُوْبَكْرٍ. وَأَشَدُّهُمْ فِيْ أَمْرِ اللهِ عُمَرُ. وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ. وَأَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِيْنَ- اَللهُ أَكْبَرُ اَللهُ أَكْبَرُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ اَللهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ.

اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ عِبَادَاللهِ! رَحِمَكُمُ اللهُ ﴿إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَاۤءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۤءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ﴾ اُذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ. وَلَذِكْرُ اللهِ تَعَالٰى أَعْلٰى وَأَوْلٰى وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَكْبَرُ اَللهُ أَكْبَرُ. اَللهُ أَكْبَرُ. اَللهُ أَكْبَرُ. اَللهُ أَكْبَرُ. اَللهُ أَكْبَرُ. اَللهُ أَكْبَرُ. اَللهُ أَكْبَرُ. اَللهُ أَكْبَرُ. اَللهُ أَكْبَرُ. اَللهُ أَكْبَرُ. اَللهُ أَكْبَرُ. اَللهُ أَكْبَرُ. اَللهُ أَكْبَرُ. اَللهُ أَكْبَرُ